© rasailojaraid.com

ہیں، اور ہر باب کی دو فصلیں ہیں۔ ابواب کے نام جواہرات کے ناموں پر رکھے گئے ہیں، مثلاً: مرجان، زبرجد، یاقوت، زمرد وغیرہ۔

زیرِنظر کتاب پند و نصائح اور حکمت و دانائی کے جواہرات کا مجموعہ ہے۔ عقل و خرد اور فکر و دانش کے یہ اَنمول موتی، مصنف نے عالمِ عرب کے داناؤں اور دیگر ممالک کے اہلِ قلم کی نگارشات سے اخذ و اکتساب کر کے جمع کیے ہیں تاکہ اہلِ عرب یہ جان لیں کہ مرکز سے دُور، انتہائی مغرب میں رہنے والے مسلمان بھی ان علوم سے بہرہ ور ہیں۔ (ص ۴۲)

یہ کتاب تاریخ یا سیرت کی کتاب نہیں لیکن تاریخی واقعات کے ساتھ اس میں سیرت النبیؐ پر بھی قابلِ قدر لوازمہ پیش کیا گیا ہے۔ بادشاہوں کے حالات اور ان کی نفسیات پر ادبی، تمثیلی اور مکالماتی انداز میں بات کی گئی ہے۔ حکایات، کہاوتوں، اشعار اور اقوال کی سند کو مصنف نے قصداً چھوڑ دیا ہے (ص ۴۱)۔ مصنف چوں کہ خود شاعر ہے، اس لیے اس نے جگہ جگہ اپنے عربی اشعار درج کیے ہیں۔ جعلی نبیوں، بخیلوں، طفیلیوں، طب اور مزاح کے بارے میں لکھتے ہوئے مصنف نے کتاب کی دل چسپی کو برقرار رکھا ہے۔

کتاب نفیس کاغذ پر عمدگی سے شائع کی گئی ہے مگر پروف کی غلطیاں کھٹکتی ہیں۔ ادارہ قرطاس مبارک باد کا مستحق ہے کہ عربی کی نہایت اہم کتابوں کے تراجم شائع کر رہا ہے۔ (ظفرحجازی)

تہذیب و سیاست کی اسلامی قدریں، مولانا سیّد جلال الدین عمری۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۵۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۶۵ بھارتی روپے۔

مولانا سیّد جلال الدین عمری علمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ کی معرکہ آرا تصنیفات میں معروف و منکر، تجلیاتِ قرآن، اوراقِ سیرت، غیرمسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق، نیز صحت و مرض اور اسلامی تعلیمات شامل ہیں۔

زیرِتبصرہ کتاب آپ کے نو مقالات کا مجموعہ ہے جن میں تہذیب و سیاست کی تعمیر میں اسلام کا کردار، اسلام: امن و سلامتی کا پیغام، اسلام اور اصولِ سیاست، اسلام کا شورائی نظام، اسلام اور انسانی حقوق اور اسلام میں انسانی حقوق کی ضمانت شامل ہیں۔

’تہذیب و سیاست کی تعمیر میں اسلام کا کردار‘، مولانا کے ایک علمی خطاب پر مشتمل ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس میں اسلامی تہذیب کے بعض مظاہر، مثلاً طعام اور معاشرت میں اسلام کی بنا پر طرزِ عمل میں تبدیلی سے بحث کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ عصرِ حاضر کے ایک امریکی دانش ور ہن ٹنگٹن کے تصورِ تہذیبی تصادم کا مختصر تذکرہ بھی ہے، نیز اسلامی سیاست کے بعض اصول بھی بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرا مقالہ مختصر ہے مگر اسلام اور سلامتی کے تعلّق کو ظاہر کرتا ہے۔ تحائف کی دینی اور سماجی اہمیّت اور بعض احکام پر مضمون گو مختصر ہے لیکن تحائف دینے اور قبول کرنے کی اخلاقیات کو واضح کرتا ہے۔ 'اسلام اور اصولِ سیاست' ساڑھے پانچ صفحات پر مبنی ایک مختصر نوٹ ہے جس کے بعد 'اسلام اور سیاست' کے زیرِ عنوان مقالے میں اسلام اور سیاست کے منطقی تعلّق سے بحث کی گئی ہے۔ اگلے مقالے کا عنوان 'اسلام کا شورائی نظام' ہے۔ اس مقالے میں قرآنِ کریم میں شوریٰ کی فضیلت، احادیث میں اس کی اہمیّت، اور اسلام کے مجموعی مزاج میں شوریٰ کے کلیدی کردار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ آخری دو مقالات حقوقِ انسانی کے بارے میں اسلامی موقف کی وضاحت کرتے ہیں۔

یہ مختصر مضامین اس لحاظ سے بہت مفید ہیں کہ کم وقت میں بھی ایک سنجیدہ قاری ان سے استفادہ کرسکتا ہے لیکن اگر ان مقالات کے اندرونی ربط کے پیشِ نظر انھیں مفصل مقالات کی شکل دے دی جاتی تو یہ ایک نہایت وقیع علمی پیش کش ہوتی۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

تعارف کتب

◉ حیاتِ طیبہؐ پر گیارہ کہانیاں، سیّد محمد اسماعیل۔ ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۶-ماؤ ایریا، تعلیمی چوک، سیکٹر G-8، اسلام آباد۔ فون: ۰۵۱-۲۲۵۵۵۷۲۔ صفحات: ۷۶۔ قیمت: ۷۰ روپے۔ [سیرتِ طیبہؐ پر منفرد انداز میں کہانیاں۔ پرندوں، حیوانات اور دیگر اشیا کی زبانی واقعات کو سرگزشت کے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ چند عنوان: غار کی کبوتری، سیاہ پتھر، حلیمہ کا گدھا، انگور کا گچھا، اَبرہہ کا ہاتھی، البراق، بدر کا کنواں، اسلام کا پرچم۔ تاریخی واقعات کو قرآن و حدیث کی روشنی میں دل چسپ انداز میں اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قاری ایک نئے انداز سے متعارف ہوتا ہے۔ بچوں کی ذہنی و اخلاقی تربیت کے لیے مفید کتاب، اور نیشنل بک فاؤنڈیشن کی عمدہ کاوش! اس اسلوب میں مزید کام کی ضرورت ہے۔]

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com